ڈَڈّاں ڈَڈّاں کو ووٹ دو

مجید لاہوری مرحوم

اے زمیں کی پستیو ! تم آسماں کو ووٹ دو
خاک کے ذرّو ! اٹھو اور کہکشاں کو ووٹ دو

مہرباں کو ووٹ دو ، نامہرباں کو ووٹ دو
مختصر یہ ہے کہ دستِ زر فشاں کو ووٹ دو

سیٹھ قاروں کا ہے پورا خانداں امیدوار
سیٹھ قاروں جی کے پورے خانداں کو ووٹ دو

ووٹ جیسی شے نہیں کیڑے مکوڑوں کے لیے
سب سے جو اونچا ہو بس تم اس نشاں کو ووٹ دو

ووٹ کا حق دار وہ ہے جو غلط وعدے کرے
فور ٹونٹی اور مسٹر فراڈ خاں کو ووٹ دو

تین میں سے ایک تو دو ووٹ کالے چور کو
خواہ اس کے بعد تم سارے جہاں کو ووٹ دو

آج کل گلیوں میں لونڈے گا رہے ہیں اے مجیدؔ
ڈَڈّاں ڈَڈّاں ، ڈَڈّاں ڈَڈّاں ، ڈَڈّاں ڈَڈّاں کو ووٹ دو